



## سوال

(702) خطبہ جمعہ کے دوران بوقت دعاء ہاتھوں کو اٹھانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خطبہ جمعہ کے دوران امام کی دعاء پر مقتدیوں کے آئین کے موقع پر ہاتھوں کے اٹھانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ نیز اس موقع پر بلند آواز سے آئین کہنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ جمعہ میں دعاء کے لئے ہاتھ اٹھانے کی امام یا مقتدیوں کو شرعاً اجازت نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء راشدین رضوان اللہ عنہم اجمعین سے اس طرح ثابت نہیں ہے ہاں البتہ اگر خطبہ جمعہ میں بارش کے لئے دعاء کی جا رہی ہو تو پھر امام اور مقتدیوں دونوں کے لئے ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا جائز ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خطبہ جمعہ میں بارش کی دعاء مانگی تو آپ نے خود بھی دونوں ہاتھوں کو اٹھایا تھا اور فرمان باری تعالیٰ ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ... ۲۱ ... سورة الاحزاب

(مسلمانو!) تمہارے لئے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات میں بہترین اور عمدہ نمونہ موجود ہے "

اگر آواز بلند کرنے بغیر مقتدی آہستہ سے امام کی دعاء پر آئین کہتے جائیں تو میرے علم کے مطابق اس میں کوئی حرج نہیں۔ باللہ التوفیق۔ (شیخ ابن باز)  
صدر امام عہدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1](#)

صفحہ نمبر 547

محدث فتویٰ

